ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

27-October-2016

ہر طرح کا نشہ حرام ہے

(URUD)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعْتِکاف کی نِیَّت فرما لیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعْتِکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

امیرُ المومنین حضرت سیِّدُنا علیُّ المرتَضٰی شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہاری دُعاؤں کا محافظ، ربّ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کا باعث اور تمہارے اَعمال کی پاکیزگی کا سبب ہے۔ (1)

گرچہ ہیں بے حد قصور تم ہو عَفُوّ و غفور بخش دو جُرم و خطا تم پہ کروڑوں دُرود

(حدائقِ بخشش، ص۲۶۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔ (2)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیْر کا ثَواب نہیں مِلتا۔ (۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں

1...القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلاۃ...الخ، ص ۲۷۰

2...معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی...الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بدقسمتی سے ہمارے مُعاشَرے میں ایک تعداد نِت نئے نشوں کی لَت (بُری عادت) میں پڑ چکی ہے۔ یہ طرح طرح کے نشے، دِین و ایمان، جان و مال اور صحت کے لیے اِنتہائی تباہ کُن ہیں، افسوس! کوئی شراب کے نشے میں مست ہے تو کوئی بھنگ، افیون، چرس وغیرہ میں اپنی زِندگی برباد کر رہا ہے اور ایک تعداد ہے جو سگریٹ، پان، گُٹکا، مین پوڑی میں لگی ہوئی ہے۔

اِن کے استعمال کی بُنیادی وجہ بُرے دوستوں (نشہ کرنے والوں) کی صحبت، بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور روز بروز بڑھتی ہوئی مہنگائی کے ساتھ ساتھ دِین سے دُوری اور قرآن و حدیث میں بیان کردہ وعیدوں سے بے خبری بھی ہے۔ یاد رہے! کہ بیان کردہ چیزوں میں سے بعض چیزیں مثلاً پان گٹکا، مین پوڑی وغیرہ اگرچہ نشہ آور نہیں مگر کسی نہ کسی طرح انسانی صحت کیلئے نقصان دہ ضرور ہیں۔ آیئے! مختلف قسم کی مُضرِّ صحّت و نشہ آور چیزوں کی تباہ کاریوں کے بارے میں سُنتے ہیں تاکہ اِن چیزوں کے دِینی و دُنیوی نُقصانات سُن کر ہماری نئی نسل اپنے آپ کو اِن چیزوں سے دُور رکھے اور نشے کی آفت میں مُبتلا ہر شخص بھی اپنے آپ کو نشے کی ہلاکتوں سے بچانے کی کوشش کرے۔ آیئے پہلے ایک حِکایت سُنئے۔ چُنانچہ

نشئی سُدھر گیا

حُجَّۃُ الاسلام، حضرت امام محمد بن محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ **"احیاء العلوم"** میں لکھتے ہیں: حضرتِ سیِّدُنا محمد بن زکریا غلابی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں ایک رات حضرت سیِّدُنا ابنِ عائشہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پاس حاضر ہوا وہ نمازِ مغرب کی ادائیگی کے بعد مسجد سے نکل کر اپنے گھر کا اِرادہ رکھتے تھے، اچانک نشے میں مدہوش ایک نوجوان آپ کے راستے میں آیا جو ایک عورت کو ہاتھ سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچ رہا تھا، عورت نے مدد کے لئے پُکارا تو لوگ اس نوجوان کو مارنے کے لئے جمع ہو گئے۔ حضرت سیِّدُنا ابنِ عائشہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس نوجوان کو دیکھ کر پہچان لیا اور لوگوں سے کہا: میرے بھتیجے کو چھوڑ دو۔ پھر آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! میرے پاس آؤ۔ تو وہ نوجوان شرمندہ ہونے لگا، تب آپ نے آگے بڑھ کر اسے سینے سے لگایا پھر اس سے فرمایا: میرے ساتھ چلو۔ چُنانچہ وہ آپ کے ساتھ چلنے لگا حتی کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے گھر پہنچ گیا۔ آپ نے اپنے ایک غُلام سے فرمایا: آج رات اِسے اپنے پاس سُلاؤ، جب اِس کا نشہ دُور ہو تو جو کچھ اِس نے کِیا ہے، وہ اِسے بتا دینا اور اِسے میرے پاس لانے سے پہلے جانے مت دینا۔ چُنانچہ جب اس کا نشہ دُور ہوا تو خادم نے اُسے سارا ماجرا بیان کِیا، جس کی وجہ سے وہ بہت شرمندہ ہوا اور رونے لگا اور واپس جانے کا ارادہ کِیا تو غُلام نے کہا: حضرت کا حکم ہے کہ تمہیں اُن کے پاس لے جاؤں۔ چُنانچہ، وہ اُس نوجوان کو آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پاس لے آیا، آپ نے اُس نوجوان سے فرمایا: کیا تجھے اپنی ذات سے شرم نہیں آئی؟ کیا تجھے اپنی شرافت سے حیا نہ آئی؟ کیا تُو نہیں جانتا کہ تیرا والد کون ہے؟ تُو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈر اور جن کاموں میں لگا ہوا ہے اُنہیں چھوڑ دے۔ وہ نوجوان اپنا سر جھکا کر رونے لگا، پھر اُس نے اپنا سر اُٹھا کر کہا: میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے عہد کرتا ہوں، جس کے بارے میں قیامت کے دن مجھ سے سوال ہو گا کہ آئندہ کبھی میں نشہ آور چیز نہیں پیوں گا اور نہ ہی کسی عورت پر دَسْت درازی کروں گا اور میں رَبّ تعالٰی کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی

www.dawateislami.net

عَلَیْہ نے فرمایا: میرے قریب آؤ۔ پھر آپ نے اُس کے سر پر بوسہ دے کر فرمایا: اے میرے بیٹے! تُو نے توبہ کر کے بہت اچھا کِیا۔ اِس کے بعد وہ نوجوان آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی مجلسوں میں شریک ہونے لگا اور آپ سے حدیث شریف لکھنے لگا۔[1]

شرابِ محبّت کچھ ایسی پِلا دے کبھی بھی نشہ ہو نہ کم یااِلٰہی
مجھے اپنا عاشق بنا کر بنا دے تُو سرتاپا تصویرِ غم یااِلٰہی

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص109)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ نشہ کیسی بُری چیز ہے، یہ کیسی کیسی بیہودہ حرکتیں کرنے پر اُبھارتا ہے، جگہ جگہ انسان کو ذلیل ورُسوا کرواتا ہے، یادرکھئے! نشہ عقلِ انسانی کو زائل کر دیتا ہے، انسان کو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی یاد سے غافل کر کے نافرمانی والے کاموں میں مُبتلا کر دیتا ہے، لوگوں کی بدخواہی اور نُقصان پر اُبھارتا ہے، گالی گلوچ اور لڑائی جھگڑے پر اُبھارتا ہے، اچھے بُرے کی تمیز ختم کر دیتا ہے، اپنے اور بیگانے کے فرق کو مِٹا دیتا ہے، انسان بیوی اور بہن میں بھی مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِمتیاز نہیں کر پاتا، حتّٰی کہ ماں باپ جنہوں نے خُود تکلیفیں اُٹھا کر اسے پالا پوسا، جوان کیا، اُس کی ضروریات کا خیال رکھا، زندگی بھر ہر غم سے اُسے دُور رکھا، اُس کی خواہشات پر اپنی خواہشات کو قُربان کِیا، ہمیشہ اپنی خُوشیوں کے آگے اُس کی خُوشیوں کو عزیز رکھا، مگر بُرا ہو، اِس نشے کا کہ جس کی وجہ سے انسان اپنے ماں باپ کی نہ صرف نافرمانی کرتا ہے بلکہ اُن کی توہین کرنے اور اُنہیں بدترین تکلیف سے دوچار کرنے سے بھی گُریز نہیں کرتا اور یُوں انسان نشے کی لَت میں مُبتلا ہو کر گناہوں کا ایک نہ رُکنے والا سلسلہ شروع کر دیتا ہے۔

---

1 . . . احیاء العلوم، ج۲، ص۱۱۸۶

www.dawateislami.net

بد قسمتی سے ہمارے معاشرے میں جہاں دُوسری بہت سی بُرائیاں سر اُٹھارہی ہیں، وُہیں نشے نے بھی اپنی جڑیں انتہائی مضبوط کرلی ہیں، آج ایک کثیر تعداد ہے، جو نشے کی عادی ہے۔ مَرْد ہو یا عورت، بُوڑھا ہو یا جوان ہو یا نَو عمر لڑکا، امیر ہو یا غریب، افسر ہو یا مُلازم، تاجر ہو یا کسان، پڑھا لکھا ہو یا اَن پڑھ غرض مختلف پیشوں، طبقوں اور عُمروں سے تَعَلُّق رکھنے والے بے شُمار افراد جانے انجانے میں کسی نہ کسی طور پر نشے کی نحوست میں بُری طرح سے جکڑے ہوئے ہیں۔ مختلف قسم کے نشے مثلاً بھنگ، افیون، چرس، نشے کے ٹِیکے (Injections) اور شراب وغیرہ دن بدن عام ہوتے چلے جارہے ہیں۔ آہ! انسان کس قدر نادان ہے کہ ایک طرف تو اپنے ہی ہاتھوں اپنی جان ومال اور عزّت و آبرو برباد کئے جارہا ہے اور دوسری طرف اللہ عَزَّوَجَلَّ اور رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی نافرمانی کرکے اُن کو ناراض کئے جارہا ہے۔ حالانکہ قرآنِ کریم میں واضح طور پر مال کو فضولیات میں اُڑانے اور اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے سے منع کِیا گیا ہے۔ جیسا کہ پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 27 میں اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ كَانُوْۤا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِؕ وَ كَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾

ترجَمۂ کنز الایمان: اور فضول نہ اُڑا بے شک اُڑانے والے (فضول خرچی کرنے والے) شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رَبّ کا بڑا ناشکرا ہے۔

(پ ۱۵، بنی اسرائیل: ۲۷)

نیز پارہ 2 سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 195 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ

ترجَمۂ کنزالایمان: اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو۔

(پ ۲، البقرۃ: ۱۹۵)

اسلام میں نشے کی مذمّت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے اسلام نے اپنے چاہنے والوں کے نَفع و نُقصان کا

www.dawateislami.net

کس قدر خیال رکھا ہے اور دِین و دُنیا کے اعتبار سے نُقصان دہ چیزوں سے بچنے اور نفع مند چیزوں کے اختیار کرنے کا حکم دیا ہے، یہی وجہ ہے کہ نشہ آور چیزوں کا استعمال بھی انتہائی ناپسندیدہ اور ممنوع قرار دیا گیا ہے کیونکہ نشہ ہلاکت و فضول خرچی کا باعث ہونے کے ساتھ ساتھ دِین و دُنیا کے اعتبار سے بھی بہت سی طِبّی اور مُعاشرتی خامیوں اور خرابیوں کا مجموعہ ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝۹۰ (پ۷، المائدہ: ۹۰)

ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو! شراب اور جُوا اور بُت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ۔

نشہ کی نحوست کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے نشہ کی حالت میں نماز جیسی عظیم عبادت کے قریب جانے سے بھی منع فرمادیا۔ جیسا کہ ارشاد ہوتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكٰرٰى (پ۵، النساء: ۴۳)

ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو نشے کی حالت میں نماز کے پاس نہ جاؤ۔

قرآنِ کریم کے علاوہ بہت سی احادیثِ مُبارکہ میں بھی نشہ آور چیزوں سے سختی کے ساتھ منع کِیا گیا ہے۔ آیئے اِس ضِمن میں چار(4) احادیثِ مُبارکہ سُنتے ہیں :

1. اُمُّ المؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہَا فرماتی ہیں: نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُفَتِّرٍ یعنی رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے نشہ لانے والی اور فتوُر پیدا کرنے والی ہر چیز سے منع فرمایا ہے۔[1]

1… ابوداود، کتاب الاشربہ، باب النھی عن المسکر، ۳/۴۶۱، حدیث: ۳۶۸۶

www.dawateislami.net

2. شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَا اَسْکَرَ کَثِیْرُہٗ، فَقَلِیْلُہٗ حَرَامٌ جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ لائے، اس کی کم مقدار بھی حرام ہے۔[1]

3. ایک مرتبہ ٹھنڈے علاقے میں رہنے والے ایک صاحب حُضُور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہم ایک ٹھنڈی زمین میں رہتے ہیں اور وہاں سخت کام کرتے ہیں اور ہم گیہوں سے ایک مشروب بناتے ہیں، جس سے اپنے کام کاج میں اور اپنے علاقے کی ٹھنڈک پر قوت حاصل کرتے ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کیا وہ (مشروب) نشہ آور ہوتا ہے؟ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: اُس سے بچو۔ عرض کی: لوگ اُسے پینا نہیں چھوڑیں گے۔ فرمایا: اگر نہ چھوڑیں تو اُن سے جنگ کرو۔[2]

4. غیب دان آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: لَیَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِنْ اُمَّتِی الْخَمْرَ یُسَمُّوْنَہَا بِغَیْرِ اسْمِہَا یعنی ضرور میری اُمّت کے کچھ لوگ شراب کو اس کا نام بدل کر پئیں گے۔[3]

حکیمُ الامّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو چیز بھی نشہ دے (وہ) پتلی ہو جیسے شراب (وغیرہ یا) خشک ہو جیسے افیون، بھنگ، چرس وغیرہ وہ حرام ہے۔[4] لٰہذا ہر طرح کے نشے سے اجتناب (یعنی بچنا) ضروری ہے۔ اے کاش دنیاوی نشوں سے ہماری جان چھوٹ جائے اور ہم پر اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت کا نشہ طاری ہو جائے۔

پلا جام ایسا پلا یا الٰہی   رہوں مست و بے خُود میں تیری وِلا میں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

1...ابو داود، کتاب الاشربۃ، باب النھی عن المسکر، ۳/۴۵۹، حدیث: ۳۶۸۱

2...ابو داود، کتاب الاشربۃ، باب النھی عن المسکر، ۳/۴۶۰، حدیث: ۳۶۸۳

3...ابو داود، کتاب الاشربۃ، باب فی الداذی، ۳/۴۶۱، حدیث: ۳۶۸۸

4...مرآۃ المناجیح، ۵/۳۲۹

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قرآن وحدیث کی روشنی میں نشے کے حرام ہونے کا سُنا، آیئے! اب احادیثِ مُبارکہ کی روشنی میں اِس کی کچھ وعیدیں بھی سُنتے ہیں تاکہ ہمارے دلوں میں خوفِ خدا پیدا ہو اور ہم نشے جیسی بدترین آفت سے خُود بھی دُور بھاگیں اور اپنے معاشرے کو بھی اس سے بچائیں۔ چُنانچہ

شراب کی مذمّت

رسولِ اکرم، نورِ مجسّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اِجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَاِنَّھَا مِفْتَاحُ کُلِّ شَرٍّ یعنی شراب سے بچو کہ وہ ہر بُرائی کی کُنجی ہے۔ (1)

حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے: میں نے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ اُمُّ الْخَبَائِث (یعنی بُرائیوں کی جڑ شراب) سے بچو کہ گزشتہ زمانہ میں ایک شخص عابد تھا اور لوگوں سے الگ رہتا تھا ایک عورت اُس پر عاشق ہوگئی، اُس نے اُس شخص کے پاس ایک خادمہ کو بھیجا کہ گواہی کے لیے اسے بُلا کر لا، وہ بُلا کر لائی، جب مکان کے دروازوں میں داخل ہوتا گیا، خادمہ دروازے بند کرتی گئی، جب اندر کے مکان میں پہنچا دیکھا کہ ایک خوبصورت عورت بیٹھی ہے اور اس کے پاس ایک لڑکا ہے اور ایک برتن میں شراب ہے، اس عورت نے کہا میں نے تجھے گواہی کے لیے نہیں بُلایا بلکہ اس لیے بُلایا ہے کہ تُو اِس لڑکے کو قتل کر یا مجھ سے بُرائی کا ارتکاب کر یا پھر شراب کا ایک پیالہ پی، اگر تُو ان باتوں سے انکار کرتا ہے تو میں شور کروں گی اور تجھے رُسوا کردوں گی۔ جب اُس نے دیکھا کہ مجھے کچھ کرنا ہی پڑے گا تو کہا، ایک پیالہ شراب کا مجھے پِلا دے، جب ایک پیالہ پی چکا تو کہنے لگا اور دے، جب خُوب پی چُکا تو بُرائی بھی کی اور لڑکے کو قتل بھی کیا، لہٰذا شراب سے بچو۔ خدا کی قسم! ایمان اور شراب کی عادت مرد کے سینے میں ایک

---

1 ... مستدرک للحاکم، کتاب الاشربة، باب اجتنبوا الخمر...الخ، ۵/۲۰۱، حدیث: ۷۳۱۳

www.dawateislami.net

ساتھ میں جمع نہیں ہوتے، قریب ہے کہ اِن میں سے ایک دوسرے کو نکال دے۔[1]

حضورنبیِ کریم، رؤف رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک موقع پر شراب پینے کی وعید بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز شراب ہے، ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس نے نشہ آور چیز پی اس کی 40 دن کی نمازیں کم کردی جائیں گی، پھر اگر وہ توبہ کرلے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے (نیز بار بار توبہ کرنے اور پھر دوبارہ اُس کا اِرتکاب کرنے والے کے بارے میں ارشاد فرمایا) اگر چوتھی بار پھر ایسا کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ پر حق ہے کہ اسے طِیْنَۃُ الْخَبَال سے پِلائے۔ عرض کی گئی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! یہ طِیْنَۃُ الْخَبَال کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: جہنمیوں کی پیپ۔[2]

حضرت سَیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے شراب کے بارے میں دس (10) شخصوں پر لعنت کی: (1) شراب بنانے والے پر (2) شراب بنوانے والے پر۔ (3) شراب پینے والے پر۔ (4) شراب اُٹھانے والے پر۔ (5) جس کے پاس شراب اُٹھا کر لائی گئی اس پر۔ (6) شراب پلانے والے پر۔ (7) شراب بیچنے والے پر۔ (8) شراب کی قیمت کھانے والے پر۔ (9) شراب خریدنے والے پر۔ (10) جس کیلئے شراب خریدی گئی اس پر۔[3]

حضرت سَیِّدُنا ابواُمامہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: قسم ہے میری عزّت کی! میرا جو بندہ شراب کا ایک گھونٹ بھی پیئے گا میں اس کو اُتنی ہی پیپ پلاؤں گا اور جو بندہ میرے خوف سے اُسے چھوڑے گا، میں اس کو حوضِ قُدُس سے پِلاؤں گا۔[4]

1…ابن حبان، کتاب الاشربۃ، فصل فی الاشربۃ، ۷/۳۶۷، حدیث: ۵۳۲۴

2…ابو داود، کتاب الاشربۃ، باب النهی عن المسکر، ۳/۴۵۹، حدیث: ۳۶۸۰

3…ترمذی، کتاب البیوع، باب النهی ان یتخذ الخمر خلاً، ۳/۴۷، حدیث: ۱۲۹۹

4…مسند امام احمد، مسند الانصار، حدیث ابی امامۃ الباهلی، ملتقطا، ۸/۲۸۶، حدیث: ۲۲۲۸۱

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اُن خوش نصیب مسلمانوں کو جنّت میں شرابِ طہور یعنی پاکیزہ شراب پلائی جائے گی، جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے لیے دُنیا میں نشہ آور شراب سے بچے ہوں گے۔ وہ پاکیزہ شراب پی کر نہ چکر آئیں گے نہ متلی ہوگی، نہ قے آئے گی نہ ہوش ختم ہوگا، وہ شراب کیسی ہوگی؟ سُنئے پارہ 30، سُورۂ مُطَفِّفِین آیت نمبر 25 تا 28 میں اِرشاد ہوتا ہے:

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنٰفِسُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَ مِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾

تَرجَمۂ کنزُالایمان: نتھری (خالص و پاک) شراب پلائے جائیں گے جو مُہر کی ہوئی رکھی ہے اس کی مہر مشک پر ہے اور اسی پر چاہیے کہ للچائیں للچانے والے اور اس کی ملونی (ملاوٹ) تسنیم سے ہے وہ چشمہ جس سے مُقرَّبانِ بارگاہ پیتے ہیں۔ (پ۳۰، المطففین: ۲۵ تا ۲۸)

حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ تفسیر **"نور العرفان"** میں ان آیات کے تحت فرماتے ہیں: رَحِیْقٍ مَّخْتُوْم، شرابِ طہور کے علاوہ شراب ہے جو بوتلوں میں پیک کی ہوئی ہے اور شرابِ طہور کی نہر ہوگی، شرابِ طہور تو دُنیاوی شراب چھوڑنے کا عوض ہوگی اور یہ شراب یعنی رَحِیْقٍ مَّخْتُوْم عشقِ اِلٰہی و عشقِ مصطفوی پینے کا بدلہ ہوگی، دنیا میں عُشّاق نے اس عشق کی شراب پی تھی، جس پر شریعت کی مُہر تھی، اس لیے انہیں وہاں بھی مُہر لگی شراب ملے گی۔ جنّت میں 3 قسم کی شراب ہوگی، (1) "شَرَاباً طَهُوْرًا" جس کی نہر ہر گھر میں پہنچے گی، (2) "رَحِیْقٍ مَّخْتُوْم" جو بوتلوں میں پیک ہوگی، (3) "تَسْنِیْم" جس کے چند قطرے رَحِیْقٍ مَّخْتُوْم میں خوشبو کے لیے مِلائے جائیں گے وہ اَبرار پئیں گے اور مقربین خالص تسنیم نوش کریں گے۔

www.dawateislami.net

مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ تفسیر "**نورالعرفان**" میں مزید لکھتے ہیں: عام جنّتیوں کو تو چند قطرے ڈال کر شرابِ طہور یا رَحِیۡقٍ مَّخۡتُوۡم دی جائے گی مگر مقربین ہمیشہ خالص تسنیم پئیں گے، کیونکہ ان کے گھروں میں تسنیم کے چشمے ہوں گے، تسنیم کی لذّت و خوشبو مخلوق کے خیال سے وراء ہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پی کر پتہ لگے گا، ربّ عَزَّوَجَلَّ نصیب کرے۔ (نورالعرفان، ص۹۴۷)

شرابِ محبّت کچھ ایسی پلا دے کبھی بھی نشہ ہو نہ کم یااِلٰہی
مجھے اپنا عاشق بنا کر بنا دے تُو سرتاپا تصویرِ غم یااِلٰہی

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص109)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

معاشرے پر شراب کے بُرے اثرات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ احادیثِ مُبارَکہ کی روشنی میں ہم نے شراب نوشی کی انتہائی عبرتناک وعیدیں سُنیں نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ شراب اس قدر بدترین چیز ہے کہ اس کی وجہ سے شرابی کو قیامت میں پیپ پینی پڑے گی۔ آیئے شراب نوشی، بھنگ اور افیون کے کچھ طِبّی اور معاشرتی نُقصانات کے بارے میں بھی سُنتے ہیں۔ چُنانچہ

شراب نوشی کے نُقصانات:

شراب نوشی کے چند نُقصانات یہ ہیں: (1) شراب نوشی کی وجہ سے کروڑوں افراد مختلف مُہلک (یعنی ہلاک کرنے والے) اور خطرناک امراض کا شکار ہو رہے ہیں۔ (2) لاکھوں افراد شراب نوشی کی وجہ سے ہلاک ہو رہے ہیں۔ (3) بہت سے سڑک حادثات کی وجہ شراب پی کر گاڑی چلانا بھی ہے۔

(4)ہزاروں افراد شرابیوں کے ہاتھوں بے قصور قتل وغارت گری کا نشانہ بن رہے ہیں۔(5)لاکھوں عورتیں شرابی شوہروں کے ظلم و ستم کا نشانہ بنتی ہیں اور مَعَاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ کئی عورتیں بھی اِس گناہِ کبیرہ کی نحوست کی لپیٹ میں آکر جہنّم کی حقدار بنتی ہوں گی۔ اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیْظ

ان کے علاوہ پاک نسلوں کی تباہی، سُستی، بے راہ روی، گھروں کی تباہی، آرزوؤں کی بربادی اور دِماغی صلاحیتوں کا نُقصان وغیرہ بھی شراب کے نقصانات میں شامل ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ مسلمانوں کو عقلِ سلیم اور ہدایت عطا فرمائے اور شراب نوشی کی آفتِ بد سے نجات عطا فرمائے۔[1]

گنہ کرتے ہوئے گر مر گیا تو کیا کروں گا میں
بنے گا ہائے میرا کیا کرم فرما کرم مولیٰ
مسلماں ہوں اگرچہ بد ہوں، سچّے دل سے کرتا ہوں
ترے ہر حکم کے آگے سرِ تسلیم خم مولیٰ
تُو بس رہنا سدا راضی، نہیں ہے تابِ ناراضی
تُو ناخوش جس سے ہو برباد ہے تیری قسم مولیٰ
عطا کر عافیت تُو نَزع و قَبْر و حَشْر میں یاربّ
وسیلہ فاطِمہ زَہرا کا کر لطف و کرم مولیٰ

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص97،98)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بھنگ کے نُقصانات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اسی طرح بھنگ پینے کے بھی بہت سے نُقصانات ہیں، بھنگ ایک مشہور بُوٹی ہے، جو اَعْضا کو بے حِس کر دیتی ہے۔ علامہ اِبنِ حجر مکی شافعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: بعض عُلمائے کرام رَحِمَہُمُ اللہ تَعَالٰی نے ارشاد فرمایا ہے کہ اِس کو کھانے میں ایک سو بیس (120) دِینی و دُنیوی نُقصانات ہیں، جن میں سے چند یہ ہیں:

1... صراط الجنان، پ ۷، ج۳/ ۲۲-۲۳ بتغیر قلیل

(1) بھنگ انسان کو گھٹیا سوچ کا مالک بناتی ہے (2) فطرتی رَطُوبات کو خُشک کرتی ہے (3) بدن کو طرح طرح کی بیماریوں میں مُبتلا کرتی ہے (4) اس کی وجہ سے بھولنے کی بیماری پیدا ہوتی ہے (5) سر چکراتا ہے (6) نسل ختم ہوتی ہے اور (7) مَرْدانہ طاقت ختم ہوجاتی ہے (8) بھنگ اچانک موت کا سبب بنتی ہے (9) عقل کو فاسد اور زائل کرتی ہے (10) تپِ دِق (یعنی ٹی بی) اور (11) اِستِسقاء (یعنی پیٹ پھُولنے اور زیادہ پیاس لگنے کی) بیماری پیدا ہوتی ہے (12) فکر و خیالات خراب ہوجاتے ہیں (13) انسان اللہ عَزَّوَجَلَّ کی یاد سے غافل ہوتا ہے (14) راز فاش کرتا ہے (15) بُرائیوں کا ارتکاب کرنے لگتا ہے (16) اس کی حیاء ختم ہوجاتی ہے (17) بہت زیادہ دِکھلاوا کرتا ہے (18) محبت ختم ہوجاتی ہے (19) بھنگ کی وجہ سے ایسا مدہوش ہوتا ہے کہ بعض اوقات اس کا سِتْر (یعنی بدن کا وہ حصّہ جس کا چھپانا فرض ہے) تک کُھل جاتا ہے (20) غیرت ختم ہوجاتی ہے (21) عقل مندی ضائع ہوجاتی ہے (22) ابلیس کا ہم نشین بن جاتا ہے (23) نمازوں سے غفلت برتنے لگتا ہے (24) حرام کاموں کا ارتکاب کرتا ہے (25) برص اور (26) کوڑھ پن کا شکار ہوجاتا ہے (27) مسلسل بیمار رہنے لگتا ہے (28) دائمی زکام میں بھی مُبتلا ہوجاتا ہے (29) بھنگ کی وجہ سے جگر چھلنی، (30) منہ بدبودار اور (31) دانت خراب ہوجاتے ہیں (32) پلکوں کے بال گر جاتے (33) دانت پیلے پڑ جاتے اور (34) نظر کمزور ہوجاتی ہے (35) جسم سُست ہوجاتا ہے (36) نیند زیادہ آتی ہے (37) کام کاج میں کاہلی (سُستی) پیدا ہوتی ہے (38) بھنگ کی وجہ سے شیر بچھڑا بن جاتا ہے (یعنی طاقتور کمزور ہوجاتا ہے) (39) عزّت والا ذلیل ہوجاتا ہے (40) صحت مند، بیمار ہوجاتا ہے (41) بہادر بُزدل ہوجاتا ہے (42) انسان حقیر و کمزور ہوجاتا ہے (43) اگر اسے کھلایا جائے تو سَیر نہیں ہوتا (44) عطا کیا جائے تو شکر گُزار نہیں ہوتا (45) اگر بات کی جائے تو عمل پیرا نہیں ہوتا (46) بھنگ ماہرِ زبان کو گونگا اور (47) ذہین کو کُنْد ذہن بنادیتی ہے (48) ذہانت کو ختم کردیتی ہے (49) نامردی اور (50) لعنت کا وارث

www.dawateislami.net

بناتی ہے(51)جنت سے دُوری پیدا کرتی ہے(52)مرتے وقت کلمہ شہادت بھُلا دیتی ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

افیون کے نُقصانات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! علامہ ابنِ حَجَر مکی شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بھنگ کی اِن قباحتوں (بُرائیوں) اور نُقصانات کو بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ یہ تمام بُرائیاں افیون وغیرہ میں بھی پائی جاتی ہیں بلکہ افیون وغیرہ میں اس سے زیادہ ہیں کہ اس میں صورت بگڑ جاتی ہے جیسا کہ اس کو کھانے والے کی حالت سے مشاہدہ کیا جاسکتا ہے اور اسے کھانے والے کی حالت سے جس عجیب چیز کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے:(۱)اس میں بدن اور (۲) عقل کا بگڑ جانا اور (۳)ان کا گھٹیا ترین، بوسیدہ اور گندی صورت کی طرف پھر جانا ہے (۴)افیون استعمال کرنے کے عادی لوگ کبھی بھی سیدھے راستے کی طرف مائل نہیں ہوتے (۵) مُرُوَّت واخلاق کو خراب کرنے والی چیزوں کی طرف ہی جاتے ہیں۔[2]

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اپنی اطاعت کی توفیق عطا فرمائے، ہمارے معاشرے پر اپنا خاص کرم فرمائے، اسے مُنَشِّیات سے پاک وصاف فرمائے اور ہمیں اپنی نافرمانی سے بچائے۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔

1... جہنم میں لے جانے والے اعمال، ۱/ ۶۹۲-۶۹۳ ملتقطاً و مفہوماً

2... جہنم میں لے جانے والے اعمال، ۱/ ۶۹۳ ملتقطاً و مفہوماً

www.dawateislami.net

لمحہ لمحہ بڑھ رہی ہیں ہائے! نافرمانیاں
اور گناہوں کی نہیں جاتی ہے عادت یارسول
نیکیوں میں یارسولَ اللہ دل لگ جائے کاش!
اور گناہوں سے مجھے ہوجائے نفرت یارسول

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص241، 242)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ شراب بھنگ افیون وغیرہ کس قدر نُقصان دہ ہیں، اگرچہ یہ چیزیں نشہ نہ دلائیں، تب بھی ان کا استعمال گناہ ہے۔ آیئے اس ضمن میں فتاویٰ رضویہ سے ایک سوال وجواب سُنتے ہیں۔

سوال: کیا فرماتے ہیں عُلَمائے دِینِ مَتِین اس مسئلہ میں کہ سوائے شراب کے بھنگ، افیون، تاڑی، چرس کوئی شخص اتنی مقدار میں پیئے کہ اس سے نشہ نہ آئے وہ شخص حرام کا مرتکب ہوا یا نہیں؟ بَیِّنُوْا تُوْجَرُوْا (یعنی بیان فرمایئے اجر پایئے۔)

الجواب: نشہ بِذَاتِہٖ حرام ہے، نشہ کی چیزیں پینا جس سے نشہ بازوں کی مشابہت ہو، اگرچہ نشہ تک نہ پہنچے یہ بھی گناہ ہے یہاں تک کہ علماء نے تصریح فرمائی ہے کہ خالص پانی اس طرح پینا جس طرح شراب کے دَور چلتے ہیں، حرام ہے۔ ہاں اگر دوا کے لئے کسی مرکّب (مثلاً معجون وغیرہ) میں افیون یا بھنگ یا چرس کی اتنی قلیل مقدار ڈالی جائے جس کا عقل پر بالکل اثر نہ ہو تو حرج نہیں، بلکہ افیون میں اس سے بھی بچنا چاہئے کہ اس خبیث چیز کا اَثَر یہ ہے کہ معدے میں سوراخ کر دیتی ہے، جو افیون کے سِوا کسی

www.dawateislami.net

بلا سے نہیں بھرتے تو خواہی نخواہی اس کی مقدار بڑھانی ہی پڑتی ہے۔ وَالْعِیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ ان تمام مہلک اشیاء سے کوسوں دُور رہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ طلب کرے۔ بد قسمتی سے ہمارے معاشرے میں ان مہلک (ہلاک کردینے والی)، نشہ آور اور حرام منشیات کے علاوہ ایک بڑی تعداد پان اور گٹکا کھانے کی عادی بھی ہے، پان گُٹکا اگرچہ حرام اور نشہ آور نہیں، لیکن ان کے نُقصانات بھی کسی طرح کم نہیں۔ لہٰذا اپنے حالِ زار پر رَحم فرمایئے اور ان کا بھی مُکمل طور پر بائیکاٹ کر دیجئے، آیئے اس کی بھی تباہ کاریاں ملاحظہ فرمائیں چُنانچہ

مَسُوڑھوں کے کینسر کے مریض کی حکایت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ''پان گُٹکا'' میں تحریر فرماتے ہیں کہ اندازاً چالیس (40) سالہ آدمی نے ایک بار مجھے بتایا: میرے مَسُوڑھوں میں کینسر ہو گیا ہے، آپریشن بھی کروا چکا ہوں مگر صِحّت نہیں ملی، دراصل میں روزانہ 20 یا 25 پان کھاتا اور ساتھ ہی ساتھ سگریٹ کی ایک آدھ ڈِبیا بھی پی جاتا تھا۔ میں نے پوچھا: اب پان سگریٹ کا استِعمال فرماتے ہیں یا نہیں؟ تو وہ دونوں کان پکڑنے لگے کہ ان چیزوں ہی نے تو مجھے برباد کِیا اور موت کے دَہانے پر لا کھڑا کیا، اب ان کو کیسے استعمال کر سکتا ہوں![2]

پان یا گُٹکا اور گلے کا کینسر

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ کس طرح پان اور سگریٹ نے اس شخص کی

---

1 ... فتاوٰی رضویہ، ۲۵/ ۲۱۳ بتغیر قلیل

2 ... پان گُٹکا، ص ۲

www.dawateislami.net

صِحّت کو تباہ وبرباد کر دیا یہاں تک کہ اس کو مسوڑھوں میں کینسر ہو گیا۔ اس طرح کے اور بھی بہت سے مریض ہیں جو تمباکو نوشی کی وجہ سے سخت تکلیف وپریشانی میں مُبتلا ہیں۔

یاد رکھئے! پان یا گٹکا بکثرت کھانے والے کی پہلے پَہَل آواز میں خرابی پیدا ہوتی ہے اور گلا بیمار ہو جاتا ہے، اگر وہ اس تکلیف کو تَنبِیہ (NOTICE) تصوُّر کر کے پان یا گُٹکا کھانے سے باز نہیں آتا تو بڑھتے بڑھتے مَعَاذَ الله عَزَّوَجَلَّ گلے کے کینسر تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے: گلے کے کینسر کے مریضوں میں سے 60 تا 70 فیصد تعداد پان یا گٹکا کھانے والوں کی ہوتی ہے، آج کل گردے کی پتھری کی بیماری عام ہے۔ اس کا ایک بہت بڑا سبب چھالیا اور چُونا کھانا بھی ہے۔ گُردے سے نکلی ہوئی پتھری کی جب تَشْخِیص (EXAMINE) کی جاتی ہے تو اکثر اس میں کیلشیم (یعنی چُونے) کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ حتّٰی کہ بسا اوقات پتھری میں چھالیا کے اَجزا بھی موجود ہوتے ہیں۔ جو لوگ مزے لے لے کر گُٹکا اور طرح طرح کی خُوشبو دار سُپاری کھاتے ہیں ان کی خدمت میں عَرض ہے: ایک ڈاکٹر کے بیان کے مطابِق گُردے میں 80 فیصد پتھری چھالیا کے سبب ہوتی ہے۔ مَعَاذَ الله عَزَّوَجَلَّ گُردہ ناکارہ (Fail) ہو جانا یا اس میں کینسر (Kidney cancer) ہو جانا بھی پان گٹکے کے کثرتِ استِعمال کے نُقصانات میں سے ہے۔

مین پوڑی اور گٹکا پان کھانا چھوڑ دو
بھائیو سگریٹ کا دُھواں اُڑانا چھوڑ دو
کینسر گر ہو گیا گھبراؤ گے پچھتاؤ گے
سر پٹخ کر روؤ گے، پَر کچھ نہ تم کر پاؤ گے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللهُ تعالٰی علٰی محمَّد

پان کا اُخرَوی نُقصان

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ پان گٹکا کھانے والوں کو آخرت کی تیاری کا مدنی ذہن دیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: اگر ثواب دلانے والی اچّھی اچّھی نیّتیں نہ ہوں تو بازاری پان کھانے میں آخِرت کے مُعاملے میں بھی نُقصان ہی نظر آرہا ہے کہ زندگی کے انمول لمحات پان چھالیا چبانے کی نَذر ہو جاتے ہیں، اس دَوران انسان ذِکر و دُرُود سے دُور اور تِلاوت سے معذور رہتا ہے۔ بار بار پِیک تُھوک کر دُوسروں کے لئے گِھن کا باعِث بنتا ہے، کسی کے کپڑے، گاڑی یا دیوار وغیرہ پر پِیک ڈال دی تو بندوں کی حق تلفی کے مُعامَلات کا سامنا ہوتا ہے۔ اور وُضُو کے مُعامَلے میں بھی پان کھانے والے کے لئے سخت آزمائش کا سامنا ہے۔ آیئے! اس ضِمن میں فتاوی رضویہ جلد اوّل کے صفحہ 838 کی ایک عبارت کا خلاصہ سُنتے ہیں۔ چُنانچہ

پان کھانے والے مُتوجّہ ہوں

اعلیٰ حضرت اِمام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں: پانوں کی کثرت سے عادی خُصُوصاً جبکہ دانتوں میں فَضا (یعنی فاصلہ ہو) ہو تجرِبے سے جانتے ہیں چھالیہ کے باریک رَیزے اور پان کے بَہُت چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اِس طرح مُنہ کے اَطراف میں گُھس جاتے ہیں کہ تین (3) بلکہ کبھی دس (10) بارہ (12) کُلّیاں بھی اُن کی مکمل صفائی کو کافی نہیں ہوتیں، نہ خِلال اُنہیں نکال سکتا ہے نہ مسواک، سوا کُلّیوں کے کہ پانی سوراخوں میں داخِل ہوتا اور جُنبِشیں دینے (یعنی ہِلانے) سے جمے ہوئے باریک ذرّوں کو بَتدرِیج چُھڑا چُھڑا کر لاتا ہے، اس کی بھی کوئی حد بندی نہیں ہو سکتی اور حالانکہ مکمّل صفائی کی سخت تاکید ہے، مُتَعَدَّد احادیث میں ارشاد ہوا ہے کہ جب بندہ نَماز کو کھڑا ہوتا ہے، فِرِشتہ اس کے مُنہ پر اپنا مُنہ رکھتا ہے یہ جو پڑھتا ہے، اِس کے مُنہ سے نکل کر فِرِشتے کے مُنہ میں جاتا ہے، اُس وَقت اگر کھانے کی کوئی شے اُس کے دانتوں میں ہوتی ہے، ملائکہ کو اُس سے ایسی سخت

www.dawateislami.net

تکلیف ہوتی ہے کہ اور کسی شے سے ایسی نہیں ہوتی۔ [1]

فِرشتوں کو اِیذا ہوتی ہے

حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی رات کو نماز کیلئے کھڑا ہو تو چاہئے کہ مِسواک کرلے کیونکہ جب وہ اپنی نَماز میں قِراءت (قِ۔رَا۔ءَت) کرتا ہے تو فِرِشتہ اپنا منہ اِس کے منہ پر رکھ لیتا ہے اور جو چیز اِس کے منہ سے نکلتی ہے، وہ فِرِشتے کے منہ میں داخِل ہو جاتی ہے۔ [2] اسی طرح حضرتِ سیِّدُنا ابو اَیُّوب انصاری رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْه سے روایت ہے کہ دونوں فِرِشتوں کیلئے اس سے زِیادہ کوئی چیز تکلیف دہ نہیں کہ وہ اپنے ساتھی کو نَماز پڑھتا دیکھیں اور اس کے دانتوں میں کھانے کے رَیزے پھنسے ہوں۔ [3]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ پان گٹکا کھانے والے لوگ بہت سے دِینی، دُنیوی اور طبی نُقصانات اُٹھانے کے ساتھ ساتھ اپنے منہ کی بدبو اور گندگی سے مخلوقِ خدا بلکہ **مَعَاذَ اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ معصوم فرشتوں کو تکلیف پہنچانے کا باعث بھی بنتے ہیں۔ لہٰذا ایسے مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ جلد از جلد اس آفت سے اپنا دامن آزاد کریں۔

رسالہ "پان گُٹکا" کا تعارُف

پان گُٹکے کی تباہ کاریوں کی مزید معلومات جاننے کیلئے شیخ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کا 14 صفحات پر مشتمل رِسالہ "پان گُٹکا" کا مطالعہ اِنتہائی مفید ہے، اس رسالے میں آپ دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه

1... فتاوٰی رضویہ، ۱/۸۳۸ مفہوماً

2... شُعَبُ الْاِیمان، ۲/۳۸۱، حدیث: ۲۱۱۷

3... المعجم الکبیر للطبرانی، ۴/۱۷۷، حدیث: ۴۰۶۱

www.dawateislami.net

نے چُونے کے نُقصانات، اصلی کتّھے کے فوائد اور نقلی کتّھے کے نُقصانات کے علاوہ نہایت مفید معلومات بیان فرمائی ہیں، لہٰذا آج ہی اس رسالے کو مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے **ھدیۃً** طلب فرما کر خُود بھی مطالعہ کیجئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے اس رِسالے کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جا سکتا ہے۔

آیئے اب سگریٹ نوشی اور تمباکو نوشی کے نُقصانات بھی سُنئے، چُنانچہ

سگریٹ کے طبّی نُقصانات

(1) سگریٹ پینے والا اپنی جیب سے رقم خرچ کر کے گویا کہ اپنے لئے مُصِیبت خریدتا ہے اور دوسروں کو بھی دُھویں سے تکلیف پہنچاتا ہے۔ (2) اس کے استعمال سے نیکی اور عبادت بھاری محسوس ہوتے ہیں۔ (3) اس کا استعمال کرنے والا بُری صحبت کی طرف راغب رہتا ہے۔ (4) اس کے استعمال سے منہ اور زبان کا کینسر ہو جاتا ہے۔ (5) سانس پھُولنے کا مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ (6) چہرے اور جسم کا رنگ خراب ہو جاتا ہے نیز (7) چہرے اور جسم پر بد نُما جُھریاں بھی پڑ جاتی ہیں۔ (8) ہارٹ اٹیک (یعنی دل کا دورہ پڑنے) کا خطرہ رہتا ہے۔ (9) سگریٹ نوشی اور تمباکو نوشی کرنے والے دائمی کھانسی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ نشے کی تباہ کاریاں کس قدر زیادہ ہیں کہ ان کا شمار نہیں کِیا جا سکتا، مُنَشّیات کا عادی حقوقُ اللہ اور حقوقُ العِباد دونوں کو پامال کرتا ہے، حتی کہ اپنے بدن کا حق بھی ادا نہیں کرتا، اس کا جسم سُست ہو جاتا ہے، محنت مزدوری کے قابل نہیں رہتا نتیجتاً وہ معاشرے میں اپنا وقار کھو بیٹھتا ہے اور غیروں کا محتاج ہو جاتا ہے، گھر والے اس سے بیزار اور یار

دوست اس سے کتراتے ہیں، غمگین رہتا اور دکھوں میں زندگی گُزارتا ہے، الغرض وہ کونسی پریشانی ہے جو اس نشے کے مریض کو نہیں ہوتی، مگر اس کے باوجود بدقسمتی سے فی زمانہ مُنشّیات کے استعمال کا رُجحان بڑی تیزی سے بڑھ رہا ہے جس کی وجہ سے پوری قوم، بالخصوص نوجوان نسل بُری طرح سے متاثر ہو رہی ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے طور پر مُنشّیات کی روک تھام کرنے کی بھرپور کوشش کریں اور وہ اس طرح کہ خُود بھی ان اشیاء سے بچیں، اپنے بچوں کو بھی سختی کے ساتھ ان سے بچائیں، ان کی نقل و حرکت اور صحبت پر نظر رکھیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں اور کیسے بچوں یا لڑکوں کے ساتھ ان کا اُٹھنا بیٹھنا ہے، اس کے علاوہ ہمیں چاہئے کہ نشے کی لت (بُری عادت) میں مُبتلا ہونے والے بیماروں اور مریضوں کو بھی ان چیزوں کے استعمال سے پرہیز کی ترغیب دلائیں، کیونکہ یہ ایک اچھا عمل ہے اور اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ کارِ ثواب بھی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حَبِیب، طبیبوں کے طبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی بیماروں سے نہ صرف ہمدردی فرماتے تھے بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مُختلف مَواقِع پر علاج معالجے اور پرہیز کی ہِدایات بھی ارشاد فرمائی ہیں۔ جیسا کہ،

حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ مُنذِر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا اسی طرح کا ایک واقعہ ذِکر کرتے ہوئے فرماتی ہیں:

نبیِ کریم، رؤفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے یہاں تشریف لائے، حضرتِ علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہمراہ تھے، ہمارے یہاں کھجوروں کے خوشے لٹکے ہوئے تھے، رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُنہیں تناوُل فرمانے لگے، حضرتِ علی بھی ساتھ کھانے لگے، پیارے پیارے آقا، مکّی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے علی! ٹھہرو، ٹھہرو! (یعنی تم ان کھجوروں کو کھانے سے پرہیز کرو) کیونکہ تم میں ابھی نقاہت ہے (یعنی تم ابھی بیماری سے اٹھے

www.dawateislami.net

ہو اور تم پر کمزوری کا اثر غالِب ہے اس وجہ سے تمہارے لئے پرہیز ضَروری ہے) حضرتِ سیِّدَتُنا اُمِّ مُنذِر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں: پھر میں نے ان کے لئے چُقندر اور جَو پکائے تو نبیِ کریم، رَءُوفٌ رَّ حیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے علی! یہ کھاؤ کیونکہ یہ تمہارے لئے نَفع بخش اور مُوافِق ہے۔[1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ کھجور جو کہ وزنی غذا ہے اور بیماری سے اُٹھنے کے فوراً بعد شاید اس کے کھانے سے نُقصان کا اندیشہ تھا، لہٰذا پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو اس سے پرہیز کا حکم ارشاد فرمایا۔ لہٰذا ہمیں بھی چاہئے کہ ہم بھی اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ خیر خواہی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کی صِحّت اور جان کی حفاظت کا اپنی استطاعت کے مطابق خیال کریں اور انہیں نُقصان دینے والی اشیاء بالخصوص مُنَشّیات کے استعمال سے روکیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

لوگ نشے کے عادی کیوں بنتے ہیں؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے اب یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ وہ کون سے اسباب ہیں جن کی وجہ سے لوگ عموماً نشے کی آفت میں مُبتلا ہو جاتے ہیں اور آخر کار ان اسباب سے خُود کو کس طرح بچانا ممکن ہے، مُنَشّیات کا غلط راستہ اختیار کرنے کی چند وجوہات خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں جن میں سب سے بڑی وجہ بُری صحبت اختیار کرنا ہے۔

(1) بُری صحبت

ایک تجزیے کے مطابق 90 فیصد لوگ جو مُنَشّیات کے عادی بنے ہیں، وہ بد قسمتی سے بُری صحبت

---

1 ...تِرمذی، کتاب الطب، باب ماجاء فی الحمیة، ۴/۳، حدیث: ۲۰۴۳

www.dawateislami.net

اور بُرے دوستوں کی وجہ سے بنے ہیں، پہلے تو بُرے دوست مفت میں منّتیں کر کے مُنشّیات کھلاتے پلاتے ہیں اور ساتھ ہی بے بُنیاد فوائد بھی بیان کرتے ہیں کہ یار آزما کر تو دیکھو غم دُور ہو جائیں گے، دکھ درد کو بھول جاؤ گے، نہ پیا تو کیا جِیا، پیسے تھوڑی لے رہے ہیں وغیرہ وغیرہ۔بس آغاز یہیں سے ہوتا ہے پھر جب ایک مرتبہ نشہ آور چیز استعمال کرتا ہے تو اس عادت میں ایسا پھنستا ہے کہ نکلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ یوں دُنیا و آخرت کے خسارے کا سفر شروع ہو جاتا ہے۔

(2)گھر کا ماحول

مُنشّیات میں پڑنے کی ایک وجہ گھر کا ماحول بھی ہے کہ بسا اوقات والدین کو ان مُنشّیات میں مُبتلا دیکھ کر بھی بچے مُنشّیات کے عادی ہو جاتے ہیں، لہٰذا اگر والدین اپنے بچوں کو اس بیماری سے بچانا چاہتے ہیں تو ان کو خُود بھی مُنشّیات سے مکمل طور پر بچنا ہو گا۔

(3)آوارہ گردی

اسی طرح اچھے اور صحیح کاموں میں مصروف رہنے کے بجائے آوارہ گردی کرنا اور فضول قسم کی سرگرمیوں میں پڑے رہنا بہت ساری خرافات کے ساتھ ساتھ نشے کی بیماری میں مُبتلا ہونے کا سبب بھی بن جاتا ہے۔ آوارہ گردی کے سبب نشے کی لپیٹ میں آنے والا یہ شخص، اُس وقت کو بھول جاتا ہے کہ جب یہ بالکل بے بس و مجبور تھا، ماں کی شفقت بھری آغوش کا محتاج تھا، اپنے قدموں پر کھڑا ہونے کے لیے اِسے باپ کے شفیق و مہربان ہاتھوں بلکہ اُس کی اُنگلی کے سہارے کی ضرورت تھی، یہ نادان شخص اُس وقت کو بُھول جاتا ہے کہ جب اس کے پیٹ میں کسی تکلیف کے سبب درد کی وجہ سے ماں دن بھر کام کاج کرنے کے باوجود بھی ساری ساری رات اپنی نیند کو قربان کر دیتی تھی کہ میرا لختِ جگر کس تکلیف

www.dawateislami.net

میں مُبتلا ہے، یہ نادان شخص اُس وقت کو بُھول جاتا ہے، جب اس کے مُسکرانے پر دُکھی ماں باپ کے چہرے کی غمگینی، خوشی میں بدل جاتی تھی، یہ نادان شخص اُس وقت کو بھول جاتا ہے کہ جب یہ اپنے قدموں پر کھڑا ہو کر چلنے کی عمر تک پہنچا تھا، اس کے کھڑا ہونے پر اس کے ماں باپ نے نہ جانے کیسی خوشیاں منائی ہوں گی، یہ نادان شخص اُس وقت کو بُھول جاتا ہے کہ جب یہ خود سویا ہوتا تھا، ماں اس کے ناشتے اور اس کے اسکول کی تیاری کے لیے کتنی مشقت سے اُٹھ کر اس کی تیاری کو مکمل کرتی تھی، یہ نادان شخص اُس وقت کو بُھول جاتا ہے کہ جب تک یہ اسکول سے واپس نہیں آتا تھا یا اگر کسی دن کسی وجہ سے دیر ہو جاتی تو پریشانی کے سبب ماں پر بے سکونی و بے چینی کے بادل منڈلا رہے ہوتے تھے، آنکھیں ٹِک ٹِکی باندھ کر گویا دروازے پر جمی ہوتی تھیں کہ باہر سے کب آواز آئے گی کہ "ماں میں آگیا ہوں"، پھر اس کے آنے پر خوشی کے مارے ماں اُسے اپنے ساتھ چِمٹا لیتی ہو گی، کبھی ماتھے پر بوسے دیتی ہو گی تو کبھی اپنے نرم نرم ہاتھوں سے اُس کے چہرے کو صاف کرتی ہو گی، خوشی کے مارے کبھی آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی بن کر نکلنے لگتی ہو گی تو کبھی جوشِ محبت میں رونے لگتی ہو گی۔ آہ! یہی نادان شخص جب ماں کی شفقت بھری گود سے دُور بھاگ کر، رحمدل باپ کو دُکھ اور تکلیفیں پہنچا کر بُرے دُوستوں اور بُری محفلوں میں اپنا وقت برباد کرتا ہے تو بسا اوقات ذِلّت و رُسوائی اس کا ایسا مقدر بنتی ہے کہ زمانہ اسے دیکھتا ہے۔

اے عاشقانِ صحابہ واہلبیت، اے عاشقانِ رسول! ایسے لاکھوں نوجوانوں کو ماں باپ سے مِلانے کی کوشش کیجئے کہ جن کی زندگیوں کے چراغ بجھتے جا رہے ہیں، ایسے افراد میں بھی نیکی کی دعوت عام کیجئے، بڑی ہی نرمی و محبت کے ساتھ ان پر اِنفرادی کوشش کر کے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ

www.dawateislami.net

کیجئے، ان نادان عاشقانِ رسول کو غوثِ پاک رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے دامن سے وابستہ کیجئے۔ اگر ان میں سے کوئی سچی توبہ کرکے راہِ راست پر آجاتا ہے، ماں باپ کی آنکھوں کا نور اور دل کا سُرور ان کو واپس مل جاتا ہے تو ان کے غمگین دِل سے کتنی دُعائیں نکلیں گی، جو ہمارے لیے نجاتِ آخرت کا سامان بن سکتی ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر گھر کے بڑے افراد چھوٹوں کو بالکل آزاد چھوڑ دیں، آنکھ بند کرکے ان پر بھروسا کریں اور پوچھ گچھ کرنا چھوڑ دیں کہ رات کو دیر تک کہاں تھے، کس کے ساتھ تھے تو اس لاپروائی کی وجہ سے بچے بُرے لوگوں کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں اور یوں نشے کی آفات میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا گھر کے بڑوں کو چاہئے کہ بچوں کو دن یا رات میں خواہ مخواہ صرف وقت گُزاری کیلئے گھروں سے باہر نہ چھوڑیں نیز اگر وہ کسی ضروری کام سے باہر جائیں اور آنے میں غیر معمولی تاخیر ہو جائے تو ان سے ضرور پوچھیں کہ اتنی دیر کہاں تھے تاکہ وہ آئندہ جلدی گھر آنے کی عادت بنائیں۔

(4) انجام سے غافل ہونا

نشے کی لت (بُری عادت) میں پڑنے کا ایک سبب اس بھیانک **فعل** کے انجام اور دِینی، دُنیوی اور طبّی نُقصان سے بے خبری بھی ہے۔ ظاہر ہے کہ جب کسی کو کسی چیز کے نُقصانات کا علم نہ ہو تو وہ اس سے بچنے کی کوشش بھی نہیں کرتا۔ لہٰذا جو اس نحوست سے بچنا چاہتے ہیں، انہیں چاہئے کہ اس کے انجام کو لازمی پیشِ نظر رکھیں۔

(5) کثرتِ مال

نشے کی عادت میں مُبتلا ہونے کا ایک سبب پیسوں کی کثرت بھی ہے، اگر کسی کے پاس پیسوں کی

www.dawateislami.net

کثرت ہو یا بغیر محنت کے پیسے ملیں تو اسے خرچ کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ یاد کھ نہیں ہوتا۔ لہٰذا فضولیات میں خرچ کرتے ہوئے نشے کا بھی عادی بن جاتا ہے، ایسے شخص کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین رکھنی چاہئے کہ قرآنِ پاک میں اِسراف (فضول خرچی) سے منع کِیا گیا ہے اور فضول اُڑانے والوں کو شیطان کا بھائی قرار دیا گیا ہے نیز یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ نعمتوں کی قدر کرنے سے نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے اور ان کی ناقدری کرنے اور غلط استعمال کرنے کا انجام نہایت ہی بُرا ہے۔

قرآنِ کریم کے پارہ 13 سورۂ ابراہیم کی آیت نمبر 7 میں ارشادِ خداوندی ہے:

لَئِنۡ شَكَرۡتُمۡ لَاَزِيۡدَنَّكُمۡ وَلَئِنۡ كَفَرۡتُمۡ اِنَّ عَذَابِىۡ لَشَدِيۡدٌ ۝ (پ ۱۳، ابراھیم:۷)

ترجَمۂ کنز الایمان: اگر احسان مانو گے تو میں تمہیں اور دُوں گا اور اگر ناشُکری کرو تو میرا عذاب سخت ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہئے کہ نشے کی طرف لے جانے والے اِن تمام اسباب سے بچنے کی کوشش کریں جو ابھی ہم نے سُنے اور خاص طور پر بُری صحبت سے دُور رہیں، بُری صحبت سے بچنے کا ایک بہترین ذریعہ اچھی صحبت اختیار کرنا اور اچھے ماحول سے وابستہ ہو جانا ہے، لہٰذا آپ تمام اسلامی بھائیوں کی خدمت میں مدنی التجا ہے کہ نہ صرف خُود دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے بلکہ اپنے گھر والوں، دوستوں اور رشتے داروں کو بھی اس پیارے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کی ترغیب دلایئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے باعمل مسلمان بن کر زندگی گُزارنے کی سعادت نصیب ہوگی۔ نیز مزید رحمتیں اور برکتیں پانے کیلئے ذیلی حلقے کے بارہ (12) مدنی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے۔

www.dawateislami.net

بعدِ فجر مدنی حلقہ:

ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مدنی کام نمازِ فجر کے بعد مَدنی حَلْقے میں شرکت بھی ہے۔ جس میں روزانہ، تین (3) آیاتِ قرآنی کی تلاوت مع ترجمہ کنزُالایمان و تفسیر خزائنُ العرفان / تفسیر نورُالْعرفان / تفسیر صِراطُ الجنان نیز درسِ فیضانِ سُنَّت (4صفحات)اور(منظوم) شَجْرہ قادِریہ، رَضَویہ، ضیائیہ، عطاریہ پڑھا جاتا ہے۔ قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کی بڑی برکتیں ہیں۔

نبیِ کریم، رءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے قرآنِ کریم سیکھا، سکھایا اور اس پر عمل کیا، قرآنِ کریم اس کی شفاعت کرے گا اور جنّت میں لے جائے گا۔[1] لہٰذا آپ بھی پابندی کے ساتھ مدنی حلقے میں شرکت کی نیت فرمالیجئے، نیز دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر خُوب خُوب نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے کیلئے مدنی قافلوں میں سفر کو اپنا معمول بنالیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی خُوب برکتیں حاصِل ہوں گی۔ آیئے ترغیب کیلئے ایک مدنی بہار سُنتے ہیں۔ چُنانچہ

نشے کی عادتِ بد چھُوٹ گئی

عطّار آباد (جیکب آباد، بابُ الاسلام سندھ) کے علاقے سے تعلق رکھنے والے اسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے: پہلے میں غَلَط عقائد کا حامِل اور اخلاقی بُرائیوں کی دلدل میں دھنسا ہوا تھا، روزانہ رات کو 8 سے 12 بجے تک بھنگ، چرس اور شراب وغیرہ کا نشہ کِیا کرتا، پھر بدمست ہو کر گھر پہنچتا اور بستر پر بے سُدھ ہو کر سو رہتا۔ میری ماں میری حالت دیکھ کر روتی رہتی اور مجھے سمجھاتی لیکن مجھ پر ذرا بھی اثر نہ ہوتا۔ پھر غالباً 2010ء میں ہمارے علاقے میں سیلاب آیا تو ہم نے ایک محفوظ مقام پر پناہ لی۔ وہاں میں شدید

1... تاریخ دمشق، ۴۱/۳

بیمار ہو گیا، میری خُوش نصیبی کہ اسی دوران میری ملاقات ایک دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہوگئی، جن کی انفرادی کوشش کے نتیجے میں زندگی میں پہلی بار مجھے مَدَنی قافلے میں سفر کی سعادت نصیب ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی قافلے میں سفر کی برکت سے بد عقیدگی اور نشے کی عادتِ بد سے توبہ کی توفیق بھی مل گئی، تادمِ بیان جامعۃُ المدینہ میں درجہ ثانیہ (یعنی دُوسرے سال) کا طالبِ علم ہوں۔

گر آئے شرابی مِٹے ہر خرابی
چڑھائے گا ایسا نشہ مَدَنی ماحول
اگر چور ڈاکو بھی آجائیں گے تو
سُدھر جائیں گے گر مِلا مَدَنی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! دعوتِ اسلامی دینِ متین کے 100 سے زائد شعبہ جات میں مدنی کام کر رہی ہے، انہیں میں سے ایک شعبہ **مجلِس مکتُوبات وتعوِیذاتِ عطاریہ** بھی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! دعوتِ اسلامی کی مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ کے تحت دُکھیارے مسلمانوں کا امیرِ اہلسنّت، حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادِری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے اجازت دیئے گئے تعویذات کے ذَرِیعے فی سبیل اللہ عِلاج کیا جاتا ہے، نیز استخارہ کرنے کا سلسلہ بھی ہوتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! ہفتے میں 2 دن "مدنی چینل" پر "رُوحانی علاج واستخارہ" نامی سلسلہ براہِ راست (Live) نشر ہوتا ہے، جس سے ہزاروں مسلمان مستفیض ہوتے ہیں۔ دُنیا بھر کے عاشقانِ رسول کی خیر

www.dawateislami.net

خواہی کرتے ہوئے فون لائنز کے ذریعے بھی اِستخارہ کیا جاتا ہے، ماہانہ کم و بیش 55,000 (پچپن ہزار) اسلامی بھائی اس سروس کے ذریعے رابطہ کرتے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ پر "ای میل استخارہ سروس" بھی موجود ہے، اس کے ذریعے بھی اِستخارہ کیا جاتا ہے، بیرونِ ملک کے عاشقانِ رسول کے لئے "واٹس ایپ(Whatsapp) استخارہ سروس" بھی موجود ہے، جس پر ماہانہ ہزاروں اسلامی بھائی اوراسلامی بہنیں فیضیاب ہوتے ہیں، پریشان حال اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے لیے دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ پر موجود "کاٹ سروس" کے ذریعے پریشانیوں، بیماریوں اور مشکلات کی کاٹ کی جاتی ہے، ماہانہ کم و بیش 65,000 (پینسٹھ ہزار) پریشان حال اس سروس سے فیضیاب ہوتے ہیں (سالانہ کم و بیش 7 لاکھ 80 ہزار سے زائد افراد کی کاٹ کی جاتی ہے۔)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! اس وقت مجلس کی طرف سے بِلا مبالغہ لاکھوں تعویذاتِ عطاریہ اور تعزیت، عیادت اور تسلّی نامے بھیجے جاچکے ہیں اور ایک اندازے کے مطابق تادمِ تحریر مجلس کی طرف سے پاکستان بھر میں روزانہ لگنے والے تعویذاتِ عطّاریہ کے بستے (اسلامی بھائیوں کے) تقریباً 750، بیرونِ ملک تقریباً 230 ماہانہ مریضوں کی اوسطاً تعداد 3,35,000 (تین لاکھ پینتیس ہزار)، نیز پاکستان بھر میں کم و بیش 80 مقامات پر "**اسلامی بہنوں**" کے بھی ہفتہ وار تعویذاتِ عطاریہ کے بستے لگتے ہیں، جن پر تعویذاتِ عطاریہ دینے اور لینے والی صرف اسلامی بہنیں ہی ہوتی ہیں، ان بستوں پر ماہانہ ہزاروں اسلامی بہنیں فیضیاب ہوتی ہیں۔ ماہانہ مکتوباتِ عطاریہ (دستی(By Hand)، بذریعہ ڈاک، بذریعہ نیٹ) کم و بیش 70,000 (ستّر ہزار) ماہانہ تعویذات و اورادِ عطاریہ تقریباً 6 لاکھ کی تعداد میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ نیز تعویذاتِ عطاریہ کے بستہ ذِمہ داران کی اِنفرادی کوشش کے نتیجے میں سینکڑوں عاشقانِ رسول مدنی قافلے میں سفر

www.dawateislami.net

کرتے ہیں۔ ہزاروں نئے اسلامی بھائی ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرتے ہیں، ہزاروں عاشقانِ رسول سلسلہ عالیہ قادِریہ، رضویہ، عطّاریہ میں داخل ہونے کا شرف پاتے ہیں۔ کئی خوش نصیب داڑھی شریف اور عمامے کا تاج سجالیتے ہیں، ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں عملی طور پر شرکت کرنے والے بن جاتے ہیں، مختلف کورسز کے ذریعے فرض علوم، سُنّتیں و آداب سیکھ کر شریعت کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش میں لگ جاتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! تعویذاتِ عطاریہ کے بستوں پر "کفّار کے قبولِ اسلام" کی خوشخبریاں بھی ملتی رہتی ہیں، تعویذاتِ عطاریہ حاصل کرنے والوں کو ترغیب دِلا کر ہر ماہ مکتبۃُ المدینہ کے ہزاروں رسائل، VCDs,CDs تقسیم کی جاتی ہیں۔ ملک و بیرونِ ملک پریشان حال اسلامی بھائیوں کیلئے "غمخواری اجتماعات" کئے جاتے ہیں، جس میں صَلٰوۃُ الحاجات، سنّتوں بھرے بیانات اور اجتماعی دعا کے ساتھ ساتھ اِستخارے، پیلیے (یرقان) کے مریضوں کیلئے خصوصی علاج اور تمام مسائل کا تعویذاتِ عطاریہ کے ذریعے علاج کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، ان اجتماعات میں ہزاروں اسلامی بھائی شرکت کرتے ہیں اور ان میں سے کئی، ہفتہ وار اجتماع، مدنی مذاکروں کے پابند اور ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلوں کے مسافر بھی بنتے ہیں۔ تعویذاتِ عطاریہ کے طلب گار اسلامی بھائیوں کو چاہئے کہ وہ اپنے شہر میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع اور ہر ہفتے اجتماعی طور پر دیکھے جانے والے مدنی مذاکرے میں شرکت فرمائیں اور تعویذاتِ عطاریہ کے بستے سے تعویذ حاصل کریں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دُھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

بیان کا خلاصہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے نشہ آور چیزوں کی تباہ کاریوں کے بارے میں سنا کہ یہ چیزیں کس قدر خطرناک ہیں اور انسان کو کس قدر دِینی اور دُنیاوی نُقصانات سے دوچار کرتی ہیں ❀ جو شخص نشے کی آفت میں مُبتلا ہو جائے عموماً اس کے گھر کی خُوشیاں ملیامیٹ ہو جاتی ہیں ❀ اس کے بچے پریشان رہتے ہیں، ❀ اس کے والدین اور اس کی بیوی کو اس سے شکایت رہتی ہے، ❀ لوگوں کے دلوں میں اس کی نفرت بیٹھ جاتی ہے، ❀ بعض اوقات نشے کا عادی، گالی گلوچ اور مار دھاڑ کے ذریعے مسلمانوں کو اپنی ذات سے تکلیف پہنچاتا ہے، ❀ طرح طرح کی خطرناک جسمانی بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے، ❀ نشے کی وجہ سے وہ اپنا مال برباد کر بیٹھتا ہے، ❀ اپنے ہی ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے کا خطرہ مول لیتا ہے، ❀ اپنے جان ومال اور وقت کو برباد کرکے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتوں کی ناقدری کرتا ہے۔ لہٰذا ہم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ وہ خُود بھی اس مہلک مرض سے دور رہے اور دوسروں کو بھی اس سے بچائے اور بدقسمتی سے جو اس مصیبت میں گرفتار ہو چکا ہے وہ جلد از جلد اس سے چھٹکارے کی کوشش کرے، سچّی توبہ کرے، اس کا بہترین حل بُری صحبت کو چھوڑ کر اچھے ماحول سے وابستہ ہو جانا بھی ہے، لہٰذا آپ تمام اسلامی بھائیوں کی بارگاہ میں مدنی التجا ہے کہ اپنی دنیا وآخرت کی بہتری کیلئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

ان کی سُنّت کا جو آئینہ دار ہے بس وُہی تو جہاں میں سمجھدار ہے

(وسائلِ بخشش، ص ۴۷۲)

آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"101 مَدَنی پھول"** سے سُرمہ لگانے کی سُنّتیں اور آداب سُنتے ہیں۔ فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: ❀ "تمام سُرموں میں بہتر سُرمہ "اِثْمِد" (اِث۔مِد) ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔[2] ❀ پتّھر کا سُرمہ اِسْتِعْمال کرنے میں حَرَج نہیں اور سِیاہ سُرمہ یا کاجَل زینت کی نیّت سے مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔[3] ❀ سُرمہ سوتے وقت اِسْتِعْمال کرنا سُنَّت ہے۔[4] ❀ سُرمہ استعمال کرنے کے تین (3) منقول طریقوں کا خُلاصہ پیشِ خدمت ہے: (1) کبھی دونوں آنکھوں میں تین تین سَلائیاں (2) کبھی دائیں (یعنی سیدھی) آنکھ میں تین اور بائیں (یعنی اُلٹی) میں دو، (3) تو کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخِر میں ایک سَلائی کو سُرمے والی کرکے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگایئے۔[5] اس طرح کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ تینوں پر عمل ہوتا رہے گا۔ یاد رکھئے! تکریم کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سیدھی جانب سے شروع کیا کرتے، لہٰذا پہلے سیدھی آنکھ میں سُرمہ لگایئے پھر اُلٹی آنکھ میں۔

1…مشکاة المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنة، ۱/۹۷، حدیث: ۱۷۵

2…ابن ماجه، ۴/۱۱۵، حدیث: ۳۴۹۷

3…فتاویٰ ھندیة، ۵/۳۵۹

4…مرآۃ المناجیح، ۶/۱۸۰

5…شُعَبُ الْاِیمان، ۵/۲۱۸-۲۱۹

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب ”**بہارِ شریعت**“ حِصّہ 16(312صفحات) نیز 120 صفحات پر مشتمل کتاب ”**سُنّتیں اور آداب**“ ھدِیَّۃً طَلَب کیجئے اور بغور اس کا مطالَعہ فرمایئے۔ سُنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سُنّتیں سیکھنے، تین دن کے لئے ہر مہینے چلیں ، قافلے میں چلو

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۲۶۹-۲۷۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

(2) تمام گناہ مُعاف

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔(1)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(2)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحْمَد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْہَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(3)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(4)

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

۔ (1)

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (4)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروَردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

1۔۔۔القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2۔۔۔الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

3۔۔۔مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ۔۔۔الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4۔۔۔تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net